القران تدبر و عمل
18مئی 2018
سورۃالقلم

▪مکی سورۃ ▪52 آیات ہیں
▪سورۃ کا آغاز **نٓ** حرف مقطعات سے ہواہے. قرآن کی آخری سورۃ ہے جس کے آغاز میں حروف مقطعات میں سے حرف آیا ہے .
▪ اس سورۃ کو *القلم* بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے آغاز میں **قلم** کی قسم کھائی گئی ہے.

﴿نٓ وَ الۡقَلَمِ وَ مَا یَسۡطُرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾
نٓ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں

وَ الۡقَلَمِ اس سے مراد
▫وہ قلم جس سے انسان لکھتے ہیں فائدے کی چیز ہے.
▫وہ قلم جس سے لوح محفوظ میں لکھا جاتا ہے.
یَسۡطُرُوۡنَ مضارع کا صیغہ ہے اس سے مراد ہے
▫جو ماضی میں لکھا گیا.
▫جو ابھی لکھا جاتا ہے .
▫اور جو آئندہ لکھا جائیگا.
▪جو وہ جانتے ہیں.(ابن عباس)
▪جو وہ لکھتے ہیں.(مجاہد)
▪ملائکہ جو اعمال نامہ لکھتے ہیں .

قلم کی قسم کیوں کھائی گئی

- قلم کی اہمیت کے پیش نظر.

- پہلی وحی میں بھی قلم کا ذکر کیا گیا ہے. الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۙ﴿۴﴾ (سورۃالعلق)
- علم حاصل کرنے کے لیے لکھنا بہت ضروری ہے.
- ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے. اللہ تعالی نے چار چیزوں کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا. عرش,قلم, آدم علیہ السلام اور جنت عدن .

❖ بےشک بائیں طرف والا فرشتہ 6 گھڑیاں مسلمان بندے سے اپنا قلم اٹھائے رکھتاہے پھر اگر وہ بندہ توبہ کرلے اور پلٹ آئے تو وہ رک جاتا ہے ورنہ ایک گناہ لکھ لیتا ہے.(مفہوم حدیث)

﴿مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَۃِ رَبِّکَ بِمَجۡنُوۡنٍ ۚ﴿۲﴾
نہیں ہیں آپ نعمت سے اپنے رب کی کوئی مجنون.

بِنِعۡمَۃِ اس سے مراد ہے اللہ کی رحمت, نبوت ,شرف و بزرگی
▫قرآن کی آیت اس بات پر گواہ ہے کہ یہ کسی دیوانے کا قول نہیں.
▫ہر نبی کو ساحر ومجنون ہونے کا طعنہ دیا گیا.
فَتَوَلّٰی بِرُکۡنِہٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿۳۹﴾ الذاریات
مَجۡنُوۡنٌ جن سے ہے. حواس پر پردہ ڈال دینا .

﴿وَ اِنَّ لَکَ لَاَجۡرًا غَیۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۳﴾
اور بےشک آپ کے لیے یقینا اجر ہے نہ ختم ہونے والا.

لَاَجۡرًا دنیا کے اعتبار سے اور خاص کر آخرت کے اعتبار سے کبھی نہ ختم ہونےوالا اجر ہے.

❖ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت میں موتیوں کے ایک ہزار محلات دیئے جائیں گے جس کی مٹی کستوری کی ہوگی.

غَیۡرَ مَمۡنُوۡنٍ جس کا سلسلہ کبھی نہ ختم ہو, بےحساب, بغیر عمل کے, قلم جو کچھ لکھ رہا ہے اس کی وجہ سے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے لامتناہی اجر ہے.

﴿وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ ﴿۴﴾
اور بے شک آپ یقینا بلند اخلاق پر ہیں.

خُلُق وہ عادات واخلاق جو دوسروں کے رویے سے بلند ہوکر اپنائے جائیں.
▫وہ آداب وعادات پر مشتمل ہوتا ہے جسے مشقت سے اختیار کیا جاتا ہے.

خُلُقٍ عَظِیۡمٍ کا ترجمہ اس طرح بھی کیا جاتا ہے.
▫بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرآن میں موجود اخلاق پر قائم ہیں.
▫بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دین اسلام پر قائم ہیں.
▫کریمانہ مزاج رکھتے ہیں .

▪بعض عادات واخلاق مزاج کا حصہ ہوتے ہیں اور بعض کو کوشش کےذریعے اپنایا جاتا ہے .
▪اخلاق بحالت مجبوری خول چڑھانے کا نام نہیں بلکہ دل میں موجود تقوی سے نکلتا ہے اس کی جڑیں باطن میں ہوتی ہیں.

❖ کامل ایمان کا مالک وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں(ابوداؤد)

❖ ابن آدم نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو نماز, آپس میں صلح کروانے اور اچھے اخلاق سے بہتر ہو(مفہوم حدیث)

❖ بلاشبہ اللہ مہربان ہے اور مہربانی یعنی بلند اخلاق کو پسند کرتاہے اور گھٹیا اخلاق کو ناپسند کرتاہے.(مفہوم حدیث)

❖ اللہ کے بندوں میں اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کون ہیں. اچھے اخلاق والے.(مفہوم حدیث)

❖ قیامت کے دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے زیادہ قریب اچھے اخلاق والے ہونگے.(مفہوم حدیث)
❖ میزان میں سب سے زیادہ بھاری عمل حسن اخلاق ہے.(مفہوم حدیث)

▪پچھلی کتابوں میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بہترین اخلاق کا ذکر ہے.
▪آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھے اخلاق کی وصیت کی.
▪آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروالے بہترین اخلاق کی گواہی دیتے تھے.

- اخلاق کے ساتھ اجر زیادہ بڑھتا ہے.
- اچھے اخلاق والا دوسروں کی قدر کرنے والا بنتا ہے .

اسٹاف ممبر
اکیڈمک ڈپارٹمنٹ
کراچی ریجن